



میں تیرا دین، تیری امانت اور تیری زندگی کے آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں

جب کوئی آدمی سفر کا ارادہ کرتا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما اس سے کہتے، مجھ سے قریب ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں ایسے رخصت کروں جس طرح نبی ﷺ میں رخصت کرتے تھے چنانچہ وہ کہتے تھے: «أَسْتَوِدُّ اللہ دینک، وَأَمَاتتک، وَخَوَاتیمَ عَمَلک» یعنی ”میں تیرا دین، تیری امانت اور تیری زندگی کے آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں“ ابن عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر کو رخصت فرماتے تو کہتے «أَسْتَوِدُّ اللہ دینک، وَأَمَاتتک، وَخَوَاتیمَ أَعْمَالک» یعنی ”میں تمہارے دین، تمہاری امانت، اور تمہاری زندگی کے آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں“

[صحیح] [اس ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اس امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اس امام نسائی نے روایت کیا ہے - اس امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اس امام احمد نے روایت کیا ہے]

ابن عمر رضی اللہ عنہما اس آدمی سے کہتے تھے جو سفر کرنا چاہتا، مجھ سے قریب ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں ایسے رخصت کروں جس طرح نبی ﷺ میں رخصت کیا کرتے تھے یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف سے بیان ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کس قدر نبی مکرم ﷺ کی سنت کے اپنانے کا اتمام فرماتے تھے اور ان کا کہنا (اذا ودع رجلا) جب کسی آدمی کو رخصت کیا کرتے تھے یعنی مسافر کو (اخذ بیده فلا یدعها) اس کے ہاتھ کو پکڑے رکھتے اور نہیں چھوڑتے تھے، جیسا کہ بعض روایات میں مذکور ہے یعنی نبی مکرم ﷺ انتہا درجہ کی تواضع اور شفقت و محبت کا اظہار فرماتے ہوئے اس شخص کے ہاتھ کو پکڑے رکھتے اور نہیں چھوڑتے تھے، اور اُسے رخصت کرتے ہوئے کہتے «أَسْتَوِدُّ اللہ دینک» یعنی میں اللہ سے تمہارے دین کی حفاظت طلب کرتا ہوں ”وَأَمَاتتک“ یعنی تمہاری امانت کی حفاظت، یہ اس چیز کو شامل ہے جس کی حفاظت انسان سے مطلوب ہوتی ہے خواہ وہ لوگوں کے حقوق ہوں یا اللہ کے مکلف کردہ حقوق چونکہ آدمی جب سفر میں ہوتا ہے تو لوگوں کے ساتھ ضروری لین دین اور لوگوں کے ساتھ معاملات میں مشغول ہوتا ہے جس کی بناء پر اس کے لیے امانت داری کی ذمہ داری کا خیال کرنے کے ساتھ ساتھ خیانت سے بچنے کے لیے دعا فرمائی ہے، پھر جب وہ اپنے گھر لوٹے گا تو وہ ان تمام نتائج و عواقب سے محفوظ ہو گا جو اسے دین اور دنیا کے اعتبار سے ناپسند ہوتے ہیں نبی مکرم ﷺ کا طریقہ تھا کہ جب آپ کسی جماعت کو جنگ کے لیے رخصت فرماتے تھے تو اس جامع دعا کے ذریعے رخصت کرتے تھے تاکہ وہ بھلائی اور کامیابی سے ممکن ہو سکے اور دشمنوں پر غالب رہیں اور میدان جنگ میں بھی اللہ کے فرائض کی حفاظت کریں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3058>

